DANISH

(RESEARCH JOURNAL)

Vol. XXIX - 2011-2012

Post-Graduate Department of Persian
University of Kashmir
Srinagar-190006

Printed by: PIYARA PRESS, SGR # 9419007053

(ISSN 0975-6566) DANISH

دانش

نشریه گروه فارسی دانشکدهٔ ادبیات وعلوم انسانی دانشگاه کشمیر

ISSN 0975-6566 DANISH

توانا بود هر که دانا بود
ز دانش دل پیر برنا بود

دانش

سال تاسیس ۱۹۶۹ میلادی.... شماره بیست ونو ۲۰۱۲ میلادی

مدیر مسئول و سردبیر

پُروفیسور سیّده رقیه

رئیس بخش فارسی دانشگاهِ کشمیر

نشریه گروه فارسی دانشکده ادبیات وعلوم اِنسانی دَانشگاهِ کشمیر

کلیه حقوق نشر بحق گروه فارسی محفوظ

☆ سال چاپ..........ژانویه ۲۰۱۲ میلادی

☆ تیراژ...........پانصد نسخه

☆ بها یک شماره...........۱۰۰ روپیه

☆ چاپ خانه...........پیارا پرنٹنگ پریس سرینگر

☆ کمپوٹر کمپوزنگ.........الطاف حسین میر

بخش فارسی ،دانشگاه کشمیر

شورای مشاوران

☆ پروفیسور سیده رقیه

☆ پروفیسور محمد منور مسعودی

☆ دکتر محمد یوسف لون

☆ دکتر جهانگیر اقبال تانترے

بخش فارسی، دانشگاه کشمیر

فہرستِ مطالب

☆ پیش گفتار	پروفیسر سیدہ رقیہ	

بخش فارسی

		نمبر
☆ عطار روح بود سنائی دو چشم او	پروفیسر سیدہ رقیہ	13
☆ تاریخ تحقیق واشاعت فارسی در کشمیر	پروفیسر محمد صدیق نیاز مند	20
☆ تحولات نثر معاصر فارسی پس از تأسیس دارالفنون	دکتر علیم اشرف خان	40
☆ سنت شکنی مهدی اخوان ثالث در حماسه سرایی فارسی معاصر	دکتر عتیق الرحمٰن	54
☆ ''موبد: مروارید کشمیر''	دکتر سید انور حسن زاهدی	68
☆ تاریخ غزل فارسی	دکتر محمد یوسف لون	97
☆ دیدگاههای شاعران فارسی پیرامون باغهای کشمیر	اویس احمد	108
☆ امام محمد غزالیؒ	اعجاز احمد	121

بخش اردو

☆ البیرونی اور محمود کے باہمی علائق	ڈاکٹر محمد سلطان شاہ اصلاحی	133
☆ مثنوی نورالدین نامہ کا ایک مختصر جائیزہ	ڈاکٹر محمد یوسف لون	143

☆ جامع الکمالات حضرت علامہ شیخ یعقوب صرفیؒ	ڈاکٹر جہانگیر اقبال	156
☆ کشمیری مثنوی کا سفر	ڈاکٹر رخسانہ تبسم	163
☆ مولانا جلال الدین رومیؒ	فاروق احمد وانی	172
☆ آیت اللہ خمینیؒ بحیثیت عارف، صوفی و شاعر	شبیر احمد بٹ	179
☆ ایک فارسی شاعرہ کا فکری سفر	نگہت مہدی	207

بخش انگلیسی

☆ Socio-Poltical Determinanats of the Islamic Republic of Iran:	Prof.Noor Ahmad Baba
☆ Iqbal's Philosopy of "SELF"	Prof. Dr Rukaya
☆ Iqbal's Critique of Persian Mysticism:	Dr. Mufti Mudasir
☆ Development of Persian Language in J & K.	Dr. A[illegible]a Bushra
☆ A Glimpse of Rumi	Saeeda Aman
☆ Influence of Persian Language on the Literary History of Kashmir	Vajeed Ahmad
☆ Rudakı Samarqandi	Maqsood Alie

پیغام

مجلّه دانش بخش فارسی از سالهای گذشته با درخشندگی بسیار شایع می شود۔ سال تاسیس این مجلّه ۱۹۶۹ میلادی است وتا آنروز بیست ونو شماره به منظرِ عام آمده اند۔ در جهانِ فارسی این مجلّه بسیار نام و مقام دارد۔ این شمارۂ تازه که از عنوانهای خاص شایع می شود وهر مقاله بسیار ارزش ادبی دارد وامیدوار هستم که این ارزشمندی مقاله ها تا زمانه دیر طلب بحث ومباحث فراهم خواهد کرد۔

بخش فارسی یکی از اولین بخش های دانشگاهِ کشمیر استِ ماضی این بخش فارسی بسیار تابنده مانده است و بسیار استادان زبان وادبیات فارسی سراسر هند با جهت های گوناگون باوی وابسته اند وامیدوارم که این بخش فارسی روایت پاینده خویش را دوام بخشد دو برای فروغ دادنِ در آینده هیچ کوتاهی پیش نه ورزد۔ من بحثیتِ رئیس دانشگاه درکارهای علمی، ادبی، تحقیقی وتکنیکی بخش راهر گونه کمک دادن آماده ام وهمواره برای پیشرفت بخش مذکور دعا گو هستم۔

پروفیسور دکتور طلعت احمد

رئیس دانشگاه کشمیر

محترم وائس چانسلر جناب پروفیسر طلعت احمد صاحب دانش کے پچھلے شمارے کی رسم رونمائی فرماتے ہوئے۔

دوروزہ سمینار میں محترم وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد صاحب صدارت فرماتے ہوئے۔

بنام خداوند جان و خرد

کہ از برتر اندیشہ برنگذرد

شعبۂ فارسی سے شائع ہونے والے مجلۂ دانش کا یہ انتیسواں (۲۹) شمارہ قارئین کرام کی خدمت میں حاضر ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اس مجلّے کی اشاعت میں اُن صاحب علم قلمی معاونین کا بھی قابل داد و قابل قدر حصہ ہے جو اپنی قلمی معاونت سے وقتاً فوقتاً اس مجلّے کی آبیاری میں اپنی گہری دلچسپی دکھاتے آئے ہیں بلکہ حق تو یہ ہے کہ زیر نظر مجلّے کے لئے ہر گوشہ و کنار سے اس سال اتنے زیادہ مقالات موصول ہوئے کہ اُن سب کی اشاعت اس شمارے میں ممکن نہ ہوسکی ہم ان تمام حضرات کا تہہ دل سے شکرگزار ہیں اور یہ وعدہ کرتے ہیں کہ انشاءاللہ تعالیٰ باقی ماندہ مقالات اگلے شمارے میں ضرور چھپوائینگے۔

یہ شعبے کی خوش نصیبی ہے کہ اللہ کے فضل و کرم سے پچھلے کئی سالوں سے دانشگاہ کشمیر میں ایسے وائیس چانسلر صاحبان تعینات ہوئے جن کا شمار فارسی زبان و ادب کے قدر دانوں اور شائقین میں ہوتا ہے۔ سابقہ وائیس چانسلر محترم پروفیسر ریاض پنجابی صاحب کی طرح ہمارے موجودہ وائیس چانسلر محترم پروفیسر ڈاکٹر طلعت احمد صاحب Scientist ہونے کے باوجود فارسی زبان و ادب سے خاصا شغف رکھتے

ہیں۔ ہمیں یہ کہنے میں فخر محسوس ہوتا ہے کہ آپ کی بیگم صاحبہ (سرکار خانم نصرین صاحبہ) ایران کے مشہور شہر ''مشہد'' سے ہے۔ اُن کی مادری زبان فارسی ہے۔ لہذا شعبۂ فارسی کی ترویج اور ترقی کی بے حد خواہاں ہے جس کے لئے ہم اُن کے مشکور ہیں۔

یہاں پر اس بات کا تذکرہ کرنا بیجا نہ ہوگا کہ اس وقت تقریباً ڈیڑھ سو طلباء و طالبات ہمارے شعبۂ کی زینت بنے ہوئے ہیں۔ ساتھ ہی اللہ کے فضل و کرم سے روز بروز NET اور JRF کو Qualify کرنے والے طلباء و طالبات کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے پچھلے کئی سالوں کی طرح اس سال بھی ہمارے چھ (6) طلبا نے JRF اور پانچ (5) طلباء نے NET کا امتحان پاس کرلیا۔ علاوہ ازیں پندرہ (15) طلباء کا Ph.D میں اور (5) کا M.Phil میں داخلہ ملا۔ اس وقت اگر ہمارے شعبے میں کسی چیز کی کمی محسوس کی جارہی ہے تو وہ Teaching Staff کی کیونکہ ہمارے ہاں P.G کلاسز کے علاوہ سرٹیفکیٹ کورس اور پی۔ جی ڈپلوما کورسز میں پڑھائے جارہے ہیں۔ دوسری جانب سے ہمارے سینئر پروفیسر ایم۔ ایم معسودی صاحب اور ڈاکٹر محمد یوسف لون صاحب کی اسی سال Retirement سے یہ کمی زیادہ ہی محسوس کی جانے لگی ہے امید ہے کہ اب اس سال نیئے ٹیچرس کا انتخاب ضرور عمل میں لایا جائیگا۔

ہر سال کے شمارے کی طرح دانش کا یہ شمارہ بھی تین بخشوں (بخش فارسی، بخش اردو اور بخش انگلیسی) پر مشتمل ہے۔ بخش فارسی کا پہلا مقالہ راقمہ (سیدہ رقیہ) کا تحریر کردہ ''عطار روح بود سنائی دو چشم او'' کے عنوان سے چھپا ہے۔ راقمہ نے اس میں شیخ عطارؒ، سنائیؒ اور مولانا رومیؒ کے تصوف میں اُن کے مقام کو متعین کرنے کی حقیر

کوشش کی ہے۔ دوسرا مقالہ جواہر لعل نہرو یونیورسٹی میں تعینات پروفیسر محمد صدیق نیاز مند صاحب نے ''تاریخ تحقیق و اشاعت فارسی در کشمیر'' کے عنوان سے قلمبند فرمایا ہے۔ پروفیسر صاحب نے فارسی ادب کی اولین چھاپ شدہ کتاب کی تاریخ اشاعت سے لیکر آج تک تمام طبع شدہ فارسی کتب کی تفصیل فرمائی ہے۔ آپکے مقالے نہ صرف معلوماتی بلکہ تاریخی اور ادبی اعتبار سے بھی بہت ہی اہمت کے حامل ہوتے ہیں۔ تیسرا مقالہ دہلی یونیورسٹی کے ایک قابل اور فاضل اُستاد ڈاکٹر علیم اشرف خان صاحب نے ''تحولات نثر معاصر فارسی پس از تأسیس دارالفنون کے عنوان سے تحریر فرمایا ہے۔ انہوں نے اس مقالے میں ایران میں دارالفنون کی تأسیس کے بعد نثر معاصر فارسی کے تغیر و تحولات کے علل و اسباب کا تفصیلی جائزہ پیش کیا ہے۔ چوتھا مقالہ ڈاکٹر عتیق الرحمان صاحب (لکچرار شعبۂ عربی و فارسی مغربی بنگال) نے ''سنت شکنی مہدی اخوان ثالث در حماسہ سرایی فارسی معاصر'' کے عنوان سے تحریر فرمایا ہے۔ ڈاکٹر موصوف نے مہدی اخوان ثالث کی سُنت شکنی کو زیر بحث لاتے ہوئے اُن کی جدید حماسہ سرایی پر روشنی ڈالی ہے۔ پانچوان مقالہ ڈاکٹر سید انور حسن زاہدی صاحب (ریڈر اورنیٹل کالج پٹنہ) نے کشمیر کے ایک پنڈت فارسی گوشاعر ''موبد'' مروارید کشمیر کے عنوان سے تحریر فرمایا ہے۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ دراصل ''پنڈت زندہ رام موبد کشمیری'' کے عنوان سے پروفیسر ڈاکٹر سید امیر حسن عابدی (سابقہ صدر شعبۂ فارسی دہلی یونیورسٹی) کا مفصل مقالہ دانش کے اولین شمارے (دسمبر ۱۹۶۹ء) میں بزبان اردو چھپ چکا تھا۔ زاہدی صاحب نے اُسی مضمون کو فارسی زبان کا جامہ پہنا کر فارسی سے شناسا لوگوں میں پنڈت موصوف کو متعارف کرانے کی سعی کی ہے۔ چھٹا مقالہ

شعبے سے وابستہ سینئر اُستاد ڈاکٹر محمد یوسف لون صاحب نے ''تاریخ غزل فارسی'' کے
عنوان سے تحریر کیا ہے۔ جس میں فارسی ادب میں غزل کی روایت اور اسکے خصائص پر
اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ساتواں مقالہ جواہر لال نہرو یونیورسٹی میں زیر تعلیم ایم فل
سکالر اویس احمد نے ''دیدگاھھای شاعران فارسی پیرامون باغھای کشمیر'' کے عنوان
سے رشتہ تحریر میں لایا ہے۔ انہوں نے کشمیر جنت بے نظیر کے مختلف اور خوبصورت
باغوں کے بارے میں فارسی شعراء کی تعریفوں کی دلچسپ انداز میں تصویر کشی کی ہے۔
اس بخش کا آخری مقالہ شعبے سے وابستہ پی۔ ایچ۔ ڈی سکالر اعجاز احمد نے ''امام محمد
غزالیؒ'' کے عنوان سے لکھا ہے۔ اعجاز صاحب نے امام محمد غزالیؒ کا مقام متعین کرنے
کے ساتھ ساتھ اُن کے فکروفن پر روشنی ڈالنے کی اچھی کوشش کی ہے۔

بخش اردو کا پہلا مقالہ شعبۂ عربی سے وابستہ ایک قابلِ قدر اُستاد ڈاکٹر محمد
اصلاحی صاحب نے ''البیرونی اور محمود کے باہمی علائق'' کے عنوان سے تحریر فرمایا
ہے۔ اس مقالے میں انہوں نے البیرونی کے محمود غزنوی کے ساتھ تعلقات کی
وضاحت فرمائی ہے۔ دوسرا مقالہ شعبے سے وابستہ سینئر اُستاد ڈاکٹر محمد یوسف لون
صاحب نے ''مثنوی نورالدین نامہ کا ایک مختصر جائزہ'' کے عنوان سے قلمبند کیا ہے۔
موصوف نے اس مقالے میں شیخ نورالدین نورانیؒ کے احوال و آثار کا جائزہ لیا ہے۔
تیسرا مقالہ شعبے سے ہی وابستہ لکچرار ڈاکٹر جہانگیر اقبال تانترے صاحب نے شیخ
یعقوب صرفیؒ پر تحریر فرمایا ہے۔ اگرچہ اُن سے پہلے شیخ یعقوب صرفیؒ پر بہت ہی کچھ لکھا
جا چکا ہے لیکن ڈاکٹر جہانگیر صاحب نے طرز نو میں بہت ہی موثر طریقے سے شیخ
یعقوب صرفیؒ کی روحانی وجاہت کو متعارف فرمایا ہے۔ چوتھا مقالہ شعبۂ کشمیری سے

وابستہ ریسرچ اسٹنٹ ڈاکٹر رخسانہ تبسم صاحبہ نے ''کشمیری مثنوی کا سفر'' کے عنوان سے قلمبند کیا ہے۔ ڈاکٹر صاحبہ نے کشمیری ادب میں مثنوی کی ابتداء وارتقاء کی اچھی نشاندہی فرمائی ہے۔ باقی تین مقالے شعبے سے وابستہ دانشجویان و پژوھشگران نے تحریر کئے ہیں۔ فاروق احمد وانی صاحب نے ''مولانا جلال الدین رومیؒ''، شبیر احمد بٹ صاحب نے ''آیت اللہ خمینیؒ بحیثیت عارف، صوفی و شاعر'' اور نگہت مہدی صاحبہ نے ایک فارسی شاعرہ (فروغ فرخزاد) کے فکری سفر پر اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا ہے۔

بخش انگلیسی کا اولین مقالہ شعبۂ پولٹیکل سائینس کے ہیڈ (Head) اور ذی وقار پروفیسر نور احمد بابا صاحب نے تحریر فرمایا ہے۔ پروفیسر صاحب نے ایران کے پہلوی دور میں سیاسی، سماجی اور اقتصادی نظام پر تفصیلی اور تنقیدی بحث فرمائی ہے۔ دوسرا مقالہ راقمہ (سیدہ رقیہ) کا تحریر کردہ علامہ اقبال کی فلسفۂ خودی سے متعلق ہے جس میں علامہ کی فلسفۂ خودی پر اظہار خیال کرنے کی حقیر کوشش کی گئی ہے۔ تیسرا مقالہ شعبۂ انگریزی سے وابستہ قابلِ قدر اُستاد ڈاکٹر مفتی مدثر صاحب نے تحریر فرمایا ہے۔ مفتی صاحب نے علامہ اقبالؒ کے نظریہ تصوف کو زیر بحث لاتے ہوئے ایرانی اور اسلامی تصوف پر ماہرانہ انداز میں ناقدانہ نگاہ ڈالی ہے۔ چوتھا مقالہ شعبۂ اردو سے وابستہ قابلِ قدر اُستاد ڈاکٹر عارفہ بُشرا جی نے تحریر فرمایا ہے۔ انہوں نے اپنے مقالے میں کشمیر میں فارسی زبان وادب کے عروج وزوال کی تفصیل پیش کی ہے۔ پانچواں مقالہ ڈاکٹر سیعد ہ امان صاحبہ (کلکتہ) نے تحریر فرمایا ہے۔ انہوں نے مولانا رومیؒ کے تصورِ محبت، تصور انسانیت کو اجاگر کر کے مولانا کی آفاقی اہمیت کا راز افشاء کیا ہے۔

چھٹا مقالہ شعبے سے وابستہ C.Lecture مسٹر وجید صاحب نے تحریر کیا ہے۔ انہوں نے کشمیر میں فارسی زبان وادب کے اثرات کی تاریخ کا پورا نقشہ کھینچا ہے۔ آخری مقالہ شعبے کے ایک فارغ التحصیل سکالر مقصود احمد علائی نے ''رودکی سمرقندی'' کے عنوان سے تحریر کیا ہے۔ جس میں ''رودکی سمرقندی'' کے احوال و آثار کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

مجموعی طور پر کہا جا سکتا ہے کہ اس شمارے کا ہر ایک مقالہ ادبی، تاریخی، تحقیقی اور معلوماتی اعتبار سے بہت ہی اہمیت اور ارزش کا حامل ہے جس سے خاص کر فارسی کے طلباء استفادہ کر سکتے ہیں۔ اُمید کی جا سکتی ہے۔ کہ یہ مجلّہ اُن کے لئے کافی سودمند ثابت ہوگا۔

آخر پر قارئین کرام سے مودبانہ گزارش ہے کہ وہ ''دانش'' کا مطالعہ کر کے ہمیں اپنی آراء سے ضرور مطلع فرمائیں۔

پروفیسر سیدہ رقیہ
(صدرِ شعبۂ فارسی)

بخش فارسی

...رت کا پورا نقشہ کھینچا ہے۔ انہوں نے ...

...گیا ہے...

...ر طلائی نے "رودکی سمرقندی" کے عنوان...

...آخری مقالہ...

...ں" کے احوال و آثار کا جائزہ پیش کیا گیا...

...ر ے کا ہر ایک مقالہ ادبی، تاریخی، تحقیقی...

...ش کا حامل ہے جس سے خاص کر فارسی...

...ں ہے۔ کہ یہ مجلہ اُن کے لئے کافی سودمند...

...زارش ہے کہ وہ "دانش" کا مطالعہ کرکے...

پروفیسر سیدہ رقیہ
(صدرِ شعبۂ فارسی)

DANISH

(ISSN 0975-6566)
Research Journal

Vol-29 2011-12

Chief Editor
Prof. Syeda Rukaya

Head
Department of Persian
University of Kashmir

Post-Graduate Department of Persian
University of Kashmir
Srinagar-190006

Contents

1	Socio-Political Determinanats of the Islamic Republic of Iran. Some External Ramifications.	Prof Noor Ahmad Baba Deptt of Pol Science K U	1
2	Iqbal's Philosophy of " SELF"	Prof (Dr) Rukaya Head P.G Department of Persian	17
3	Iqbal's Critique of Persian Mysticism: The Debate Revisited	Dr Mufti Mudsir Assistant Professor Deptt of English, K U	25
4	Development of Persian Language in J & K	Dr Arifa Bushra Associate Professor Department of Urdu University of Kashmir	40
5	A Glimpse of Rumi	Saeda Aman 34-Ismail Street Kolkata 14 (WB)	51
6	"Influence of Persian Language on the Literary History of Kashmir"	Mr Vajeed Ahmad Wani Department of Persian, University of Kashmir	57
7	(Rudaki Samarqandi) *(The father of Persian poetry)*	Mr Maqsood Ahmad Aiie	68